مولای صل وسلم دائما ابدا — درسِ حدیث — علی حبیبک خیر الخلق کلہم

حضرت اَقدس پیرو مرشد مولانا سیّد حامد میاں صاحب ؒ کے مجلسِ ذکر کے بعد درسِ حدیث کا سلسلہ وار بیان ''خانقاہِ حامدیہ چشتیہ'' رائیونڈ روڈ لاہور کے زیرِ اِنتظام ماہنامہ ''اَنوارِ مدینہ'' کے ذریعہ ہر ماہ حضرت اقدس ؒ کے مریدین اور عام مسلمانوں تک باقاعدہ پہنچایا جاتا ہے، اللہ تعالیٰ حضرتِ اَقدس ؒ کے اِس فیض کو تا قیامت جاری و مقبول فرمائے۔ (آمین)

کسی کے عیب کو چھپانا اُس کو زندہ کرنے کی مانند ہے
غیبت سے روکنے والے کی جہنم سے خلاصی
اپنے عیوب بھی کسی پر ظاہر نہ کرنے چاہئیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّابَعْدُ !

جب آقائے نامدار ﷺ نے ایک مرتبہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے اِرشاد فرمایا اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِخَیْرِکُمْ مِنْ شَرِّکُمْ کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ تم میں اچھا کون ہے اور برا کون ؟ تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین یہ سن کر سناٹے میں آگئے، کسی کی ہمت نہ ہوئی کہ عرض کرے کہ جی ہاں بتائیے کیونکہ ممکن ہے کہ وہی برا ہو اور کوئی بھی غیرت مند آدمی اپنی برائی کی تشہیر پسند نہیں کرتا، شریف آدمی نہ تو اپنی برائیوں کی تشہیر پسند کرتا ہے اور نہ خود دُوسروں کی برائیوں کی تشہیر کرتا ہے اور مسلمان پر لازم بھی یہی ہے کہ برائیوں کو چھپائے اِظہار نہ کرے خواہ اپنی برائیاں ہوں یا دُوسروں کی۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ وہ آدمی جس نے کسی مسلمان کے کسی عیب کو چھپا لیا تو ایسا ہے جیسا اُس نے اُس کو زندہ کر دیا کیونکہ کچھ لوگ تو ایسے ہوتے ہیں جو کھلم کھلا گناہ کرتے ہیں اِنتہائی بے شرم اور بے حیا ہوتے ہیں اپنے عیوب اور گناہوں کو چھپانے کی کوشش ہی نہیں کرتے مثلاً کھلم کھلا شراب پیتے ہیں،

سرِ عام جوا کھیلتے ہیں تو ایسے لوگوں کی بات اگر بیان بھی کی جائے یہ غیبت نہیں ہوتی اور کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جن سے گناہ تو ہو جاتے ہیں مگر وہ اپنے گناہوں پر نادِم و شرمسار ہوتے ہیں، وہ اپنی برائیوں کو چھپانا چاہتے ہیں، ایسے آدمی کا عیب اگر معلوم ہو جائے تو حکم ہے کہ اُسے ظاہر نہ کرو، اُس کو بیشک سمجھاؤ، نصیحت کرلو مگر دُوسروں کو ہرگز نہ بتاؤ کیونکہ اپنی برائیوں کا اِظہار اُنہیں پسند نہیں، اِظہار و تشہیر سے اُنہیں دُکھ ہوگا غیرت مٹے گی بلکہ لوگوں میں بعض ایسے بھی ہوتے ہیں کہ عیب ظاہر ہو جانے کے بعد شرم کے مارے خودکُشی کر لیتے ہیں اِس لیے ایسے لوگوں کے عیب کو چھپانا ایسی نیکی ہے جیسے اُن کو زندگی بخش دی، مؤخر الذکر دونوں قسم کے آدمیوں کی برائیاں ظاہر کرنا غیبت کہلاتی ہیں جو ایک سنگین جرم ہے۔

جہنم سے آزادی :

حدیث شریف میں آیا ہے کسی کی غیبت نہ کرو اور اگر کسی کو کرتے دیکھو تو اُس کو بھی روک دو اور فرمایا جو غیبت سے روکتا ہے اللہ کے ذمے ہے کہ اُسے آگ سے آزاد فرمادے كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَّعْتِقَهٗ مِنَ النَّارِ.[۱]

اپنے عیوب بھی ظاہر نہ کرے :

شریعتِ مطہرہ نے جس طرح غیروں کی برائیوں کے اِظہار و تشریح سے روکا ہے اِسی طرح اپنی غلطیوں اور برائیوں کی تشہیر سے بھی منع فرمایا ہے تاکہ برائی نہ پھیلے، نہ کانوں میں بات پڑے نہ دِل میں اُترے، حدیث شریف میں ہے کہ اپنے اَندر کی خرابی بھی ظاہر نہ کرنی چاہیے کیونکہ جب خدا تعالیٰ نے تمہارے پردے کو رکھا ہے تو تم کیوں کفرانِ نعمت کرتے ہو یعنی اللہ نے تو اِحسان کیا ہے کہ تمہارے گناہوں کو چھپایا ہے، تم کیوں ظاہر کرتے ہو کیوں کفرانِ نعمت کے مرتکب بنتے ہو۔ اِس لیے جب حضور ﷺ نے صحابہ کرام ؓ سے فرمایا کہ تمہیں بتاؤں کہ تم میں کون برا اور کون اچھا ہے تو صحابہ کرام گھبرا گئے اور کسی نے بھی شرم کے مارے دریافت نہ کیا۔

---

[۱] مشکوۃ شریف کتاب الاداب رقم الحدیث ۴۹۸۱

اچھے برے کی پہچان :

آپ ﷺ نے پھر دوبارہ اور سہ بارہ اِرشاد فرمایا جس سے ایسا اَندازہ ہوتا تھا کہ گویا آپ کی یہ خواہش ہے کہ صحابہ کرامؓ پوچھیں، حضورِ اَکرم ﷺ کی خواہش کو بھانپتے ہوئے صحابہ کرامؓ نے دریافت کیا تو اِرشاد فرمایا مَنْ یُّرْجٰی خَیْرُہٗ وَیُؤْمَنُ شَرُّہٗ بہترین آدمی وہ ہے جس سے بھلائی کی توقع کی جائے اور اُس کے شر سے اِطمینان حاصل ہو وَشَرُّکُمْ مَنْ لَّا یُرْجٰی خَیْرُہٗ وَلَا یُؤْمَنُ شَرُّہٗ [1] یعنی بدترین شخص وہ ہے کہ جس سے خیر کی توقع نہیں اور اُس کے شر سے اَمن حاصل نہیں، گویا اچھا اور برا معلوم کرنے کی ایک کسوٹی اور ایک پیمانہ بتلا دیا جس سے ہر آدمی کو جانچا جا سکتا ہے۔

ہر آدمی کو چاہیے کہ وہ کسی کو نہ ستائے، کسی کی برائی ظاہر نہ کرے جہاں تک ہو سکے بندگانِ خدا کو فائدہ پہنچائے تاکہ اُس کا شمار بہترین لوگوں میں ہو۔ اگر لوگ ایک دُوسرے کو ستانا چھوڑ دیں، غیبت اور چغل خوری سے اِجتناب کرنے لگیں حضورِ اکرم ﷺ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہوں تو ہر جگہ اَمن واَمان ہوگا، لوگوں کی عزت محفوظ ہوگی جان محفوظ ہوگی اور ہر ایک اِطمینان سے زندگی گزارے گا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں آنحضرت ﷺ کی پیروی نصیب فرمائے، آمین۔ اِختتامی دُعا............

ماہنامہ اَنوار مدینہ لاہور میں اِشتہار دے کر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر
اور دینی اِدارہ کا تعاون ایک ساتھ کر سکتے ہیں !

نرخ نامہ

بیرون ٹائٹل مکمل صفحہ	2000		اَندرون رسالہ مکمل صفحہ	1000
اَندرون ٹائٹل مکمل صفحہ	1500		اَندرون رسالہ نصف صفحہ	500

[1] مشکوۃ شریف کتاب الاداب رقم الحدیث ۴۹۹۳